

شمس العلماء قاضی عید اللہ اور پرنسپل لائبریری مدراس
تھے

اُردو مخطوطات

مرتبہ

ڈاکٹر محمد غوث ایم۔ اے ایل ایل بی پی ایچ۔ ڈی (عثمانیہ)

ڈاکٹر فضل الدین اقبال ایم۔ اے پی ایچ۔ ڈی (عثمانیہ)

سچرا شعبہ اُردو عثمانیہ یونیورسٹی

۱۹۸۹ء
۱۴۰۶ھ

شمس العلماء قاضی عبید اللہ اوریشل لائبریری مدراس کے اردو مخطوطات
ڈاکٹر محمد غوث و ڈاکٹر فضل الدین اقبال
۱۹۸۹ء مطابق ۱۹۸۹ء (پہلا ایڈیشن)
عبد الرزاق * [سورق سلام خوشنویس]
دائرہ الیکٹرک پریس چھتہ بازار حیدرآباد
پانچ سو
پانچ روپے

کتاب کا نام
مرتبین
سند اشاعت
کتابت
مطبع
تعداد
قیمت

۵۹۱۰۶

M/54

... ملنے کے پتے ...

۱. مدرسہ محمدی باغ دیوان صاحب ۳۲۳ ٹی ٹی کے روڈ مدراس ۶۰۰۰۱۴
۲. شرف الملک اکادمی ۴۴ پیدو پیٹ گارڈن اسٹریٹ مدراس ۶۰۰۰۱۴
۳. حضرت صفی الدین ادبی و مذہبی ٹرسٹ ۴۵/۲-۱۶۰۹ پرانا ملک پیٹ حیدرآباد ۵۰۰۰۳۶
۴. حبیب اینڈ کو ۴۵-۲۵۰ اسٹیشن روڈ تامپلی حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱
۵. ڈاکٹر محمد افضل اقبال ۸۵۵-۳-۱۱ نیو لے پلی حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱
۶. سیل سکشن حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بچلرز کوارٹرس
روبرو معظم جہاں مارکٹ حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱
۷. مکتبہ جامعہ ملیہ جامعہ نگر نیو دہلی ۱۱۰۰۲۵
۸. انجمن ترقی اردو (ہند) راؤز الیوینو نیو دہلی ۱۱۰۰۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

والد بزرگوار شمس العلماء قاضی عبید اللہ بن قاضی بدر الدولہ کا تعلق اس عربی النسل خاندان سے ہے جو نویں صدی ہجری کی ابتداء سے ہندوستان میں مسلسل علمی، ادبی، دینی اور ملی خدمات انجام دے رہا ہے۔ بقول مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم جنوبی ہند میں اس خاندان کی وجاہت دہلی میں شاہ ولی اللہ مرحوم کے خاندان کی وجاہت سے کم نہیں۔ اس خاندان کو یہ خاص شرف حاصل ہے کہ کم از کم اٹھارہ پشت سے مسلسل مذہب کی علمی خدمتوں میں مصروف رہا ہے جس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔

شمس العلماء قاضی عبید اللہ صاحب کا سلسلہ نسب حسب ذیل ہے :-
 شمس العلماء قاضی عبید اللہ (المتوفی ۱۳۴۶ھ) بن قاضی بدر الدولہ (المتوفی ۱۲۸۰ھ) بن محمد غوث شرف الملک (المتوفی ۱۳۳۸ھ) بن ناصر الدین محمد (المتوفی ۱۲۰۶ھ) بن قاضی نظام الدین احمد صغیر (المتوفی ۱۱۸۹ھ) بن محمد عبداللہ شہید (المتوفی ۱۱۴۵ھ) بن قاضی نظام الدین احمد کبیر (المتوفی ۱۱۰۸ھ) بن قاضی حسین لطف اللہ بن قاضی رضی الدین مرتضیٰ بن قاضی محمود کبیر (المتوفی ۹۹۵ھ) بن قاضی احمد بن فقیہ ابو محمد بن فقیہ خلدوم اسماعیل بن فقیہ خلدوم اسحاق بن فقیہ عطاء احمد شافعی اس کے اوپر کاتب بہتوز تحقیق طلب ہے۔

والد مرحوم شمس العلماء قاضی عبید اللہ اپنے وقت کے بڑے عالم اور علوم دینی کے زبردست ماہر تھے۔ برٹش حکومت کی جانب سے ۱۲۹۷ھ میں آپ کو جب کہ آپ صرف ۲۱ سال کے تھے مدراس پریسیڈنسی کا صدر قاضی مقرر کیا گیا تھا۔ لارڈ کرزن وائسیرے ہند

(۱۹۹۶ء تا ۱۹۰۵ء) نے آپ کی قابلیت، ذاتی فضائل اور مکارم کے لحاظ سے بتاریخ ۲۲ جون ۱۹۹۷ء آپ کو شمس العلماء کے خطاب کئے ساتھ ایک جاگیر بھی عطا کی تھی۔ آپ نے علوم دینیہ کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ الموسوم بہ مدرسہ محمدی باغ دیوان صاحب رائی پیٹ مدراس میں قائم کیا تھا جو اب تک قائم ہے۔ جہاں سے متعدد افراد فضیلت کا مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ مدراس میں آپ کا کتب خانہ بھی خاص اہمیت کا حامل ہے اور حیدرآباد کے کتب خانہ سعیدیہ کی طرح ہیرے جواہرات کا معدن ہے۔

قاضی بدرالدولہ کی وفات کے بعد ان کی کتابیں ان کی اولاد، مولوی ناصر الدین محمد عبد القادر مرحوم، مفتی محمد سعید خاں مرحوم، مولوی حسین عطاء اللہ مرحوم، مولوی حاجی احمد مرحوم، مفتی محمود مرحوم، شمس العلماء قاضی عبید اللہ مرحوم، مولوی ابو محمد حلیل اللہ مرحوم اور حکیم محمد اسماعیل مرحوم میں تقسیم ہوئیں۔ ان تمام نے اپنے اپنے ذخیرہ کتب میں بیش بہا اضافے کئے۔

شمس العلماء قاضی عبید اللہ مرحوم نے اپنے ذخیرہ کتب کو ایک عمدہ عمارت میں رکھا جو کتب خانہ شمس العلماء قاضی عبید اللہ کے نام سے موسوم ہے۔ عرصہ دراز سے خیال تھا کہ ان مخطوطات کی فہرست طبع کر اؤں تاکہ ریسرچ اسکالرز مستفید ہو سکیں۔ ڈاکٹر محمد غوث مرحوم نے اردو، فارسی اور عربی مخطوطات کی فہرست عادلہ بیگم صاحبہ کی مدد سے تیار کی تھی۔ فی الوقت صرف اردو مخطوطات کی فہرست طبع کی جا رہی ہے۔ اس کی نظر ثانی اور مصنفین کے حالات کا اضافہ ڈاکٹر افضل الدین اقبال پشاور شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے کیا ہے۔ میں ان کا اور محترمہ ڈاکٹر غوث صاحبہ ایم۔ اے، ایم لٹ نیز عبید اللہ زبیر صاحب ایم۔ اے کا ممنون ہوں جن کی ہربانی اور دلچسپی سے یہ فہرست اردو مخطوطات شائع ہو سکی۔

محمد معصوم
ابن
شمس العلماء قاضی عبید اللہ مرحوم

۱۰ رذی الحجہ ۱۴۰۸ھ
۲۵ جولائی ۱۹۸۸ء
مدرسہ محمدی، باغ دیوان صاحب
رائی پیٹ، ٹی ٹی کے روڈ، مدراس ۶۰۰۰۱

فہرست کتب

صفحہ نمبر	نام مصنف	نام کتاب	سلسلہ نمبر
		تفسیر	
۹	قاضی بدرالدولہ	فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم	۱۔
۹	حافظ شاہ عتیق اللہ	تفسیر سورہ المنزل	۲۔
		حدیث	
۱۰	نامعلوم	سال کے بارہ مہینوں میں نمبسن دن	۳۔
		فقہ	
۱۰	نامعلوم	میت کا احوال	۴۔
۱۱	قاضی بدرالدولہ	ترجمہ مناسک الایضاح	۵۔
۱۱	قاضی بدرالدولہ	قوت الارواح شرح توشہ فلاح	۶۔
۱۲	محمد غوث بن شمس العلماء قاضی عبید اللہ	فتاویٰ غوثیہ	۷۔

- ۸ - مجموعه المسائل
 ۹ - مقيدة النساء در بيان حقيق و نكاح
 ۱۰ - تحفة الزائرین
 ۱۱ - رساله در بيان حقيق و غيره
 ۱۲ - كفايت المتعلم
 ۱۳ - رياض السنون
 ۱۴ - رياض السنون (دوسر نسخه)
 ۱۲ - نامعلوم
 ۱۳ - نامعلوم
 ۱۳ - شمس العلماء قاضى عبید اللہ
 ۱۴ - قاضى بدرالدوله
 ۱۴ - شمس العلماء قاضى عبید اللہ
 ۱۵ - قاضى بدرالدوله
 ۱۵ - قاضى بدرالدوله

سيرت (شامل نخت)

- ۱۵ - فوائد بدریه
 ۱۶ - ربيع الانوار فى مولد سيد الابرار
 ۱۷ - گلزار سعادت
 ۱۸ - شرح قصيده برده
 ۱۹ - نخت
 ۲۰ - قصيده فتح مبين
 ۲۱ - رساله در بيان سيرت رسول اللہ صلعم
 ۲۲ - خالق بارى
 ۱۶ - قاضى بدرالدوله
 ۱۶ - شمس العلماء قاضى عبید اللہ
 ۱۷ - شمس العلماء قاضى عبید اللہ
 ۱۷ - شمس العلماء قاضى عبید اللہ
 ۱۸ - نامعلوم
 ۱۸ - يا قمر آگاه
 ۱۹ - نامعلوم
 ۱۹ - نامعلوم

ادعيه - اخلاق

- ۲۳ - رساله ادعيه
 ۲۴ - رساله در تحقيق اسم اللہ
 ۲۵ - نصيحة المسلمين
 ۲۰ - نامعلوم
 ۲۰ - نامعلوم
 ۲۰ - خرم على

عقائد

- ۲۱ ابن الدین احمد خان
۲۲ سید محمد اسحاق طرازش خان
۲۳ قاضی بدرالدوله
۲۳ حافظ احمد بن محمد مغربی تلمسانی
۲۴ نامعلوم
۲۵ اساس مسعود فی فضائل المولود المحمود شفیع یوم الموعود مصلح الدین احمد
۲۵ نامعلوم
۲۶ شمس العلماء قاضی عبید اللہ
۲۶ باقر آگاہ
۲۷ سید محمد اسحاق طرازش خان
۲۷ مفتی محمد سعید خان
۲۶ رسالہ عقائد
۲۷ رسالہ رد وہابیت
۲۸ رسالہ سیف المسلمین لہدایۃ الکافرین
۲۹ سراج الایمان
۳۰ چار کرسی (کلام)
۳۱ اساس مسعود فی فضائل المولود المحمود شفیع یوم الموعود مصلح الدین احمد
۳۲ منظر بے نظیر
۳۳ فتویٰ ذکریہ منکر عروج جسمی حضرت علی علیہ السلام
۳۴ فرایدہ در بیان فرایدہ
۳۵ رسالہ در رد وہابیت
۳۶ فتویٰ جواز مولود مبارک

تصوف - سلوک

- ۲۸ حافظ شاہ عتیق اللہ
۲۹ قاضی عین الفضات
۲۹ شاہ کوڈر
۲۹ نامعلوم
۳۰ محمد غوث قادری
۳۷ رسالہ حلیل ترجمہ قول الجلیل
۳۸ تمحید
۳۹ چار کرسی
۴۰ رسائل تصوف
۴۱ اسرار مخمیه

ادب - انشاء - لغت

- ۳۰ باقر آگاہ
۴۲ گلزار عشق

۳۱	نامعلوم	۴۳	رساله الف . ب
۳۱	ابوظفر محی الدین	۴۴	لغات عالمگیری
۳۱	شاه سراج اورنگ آبادی	۴۵	دیوان سراج
۳۲	نصرتی	۴۶	گلشن عشق
۳۲	مرزا فخر الدین حسین ظفر	۴۷	مثنوی
۳۳	محمد رفیع سودا	۴۸	دیوان سودا
۳۳	دلی محمد اورنگ آبادی	۴۹	دیوان دلی
۳۴	سیف	۵۰	دیوان سیف

سوانح عمری . تذکرہ

۳۵	عبدالرحمن قسمت خان	۵۱	نور البصر فی مناقب حسین سید سبط السید البشر
۳۵	عبدالرحمن قسمت خان	۵۲	نور البصر فی مناقب حسین سبط سید المرسلین
۳۶	باقرا گاہ	۵۳	محبوب القلوب و مناقب حضرت محبوب سبحانی
۳۶	عبدالوہاب مدار الامراء	۵۴	رسالہ نہایتہ الرسول فی مناقب ریحانۃ الرسول

نحو

۳۷	نامعلوم	۵۵	رسالہ نحو
----	---------	----	-----------

عروض

۳۷	محمد عزیز الدین گھٹالہ دید	۵۶	مرات الاشعار
----	----------------------------	----	--------------

نجوم

۳۸	نامعلوم	۵۷	شرائط قال بیتی
----	---------	----	----------------

تفسیر

۱. فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم

شماره ترتیب ۶۴۷

مؤلف قاضی بدرالدولہ

خط نستعلیق

تعداد اوراق ۱۱۰ سائز ۱۵ x ۲۱ ۱/۴

جنوبی ہند کی ادبی تاریخ میں قاضی بدرالدولہ کی شخصیت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اپنے وقت کے علماء میں وہ ممتاز تھے اور فضل و کمال کے اعتبار سے ایک بلند مقام کے حامل تھے۔ ان کا اصلی نام محمد صبیح اللہ تھا۔ وہ مولوی محمد غوث شرف الملک دیوان ریاست کرناٹک کے فرزند تھے۔ ۱۲۱۱ھ میں مدراس میں پیدا ہوئے اور وہیں ۱۲۸۰ھ کو وفات پائی۔ ۱۷۹۶ء میں قاضی بدرالدولہ نے عربی، فارسی اور اردو میں متعدد کتابیں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی آخری تصنیف تفسیر فیض الکریم ہے۔ اس کو انہوں نے صرف سات پاروں تک مکمل کیا تھا کہ پیام اجل آپہنچا۔ اس تفسیر کی ابتداء میں ایک مقدمہ ہے جس میں قرآن مجید کے نزول اور جمع و تدوین کے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے اس کے بعد ہر سورت کے آیات کی تشریح کی گئی ہے۔ اس مخطوط میں صرف سورہ یسقول تک کی تفسیر ہے۔

۲۔ تفسیر سورہ المنزل

شماره ترتیب ۸۸۵

مؤلف حافظ شاہ عتیق اللہ محمد حسین

کاتب محمد اولیاء
تاریخ کتابت چہار شنبہ ۱۷ صفر ۱۲۴۰ھ
خط نستعلیق

تعداد اوراق ۱۸ سائز ۱۳ x ۲۲ ۱/۲
اس تفسیر کے آخر میں قصہ آدم علیہ السلام شامل ہے۔ اس کے بعد ایک فارسی منظوم
رسالہ ادعیہ کے موضوع پر ہے اس کے بعد مزید دو رسالے فارسی میں ہیں۔

حدیث

۳. سال کے بارہ مہینوں میں خمس دن

شمارہ ترتیب ۸۸۴

مؤلف نامعلوم

خط نستعلیق

تعداد اوراق ۶ سائز ۹ x ۱۶

اس مخطوط میں احادیث کے حوالوں سے سال کے بارہ مہینوں کے خمس دن کی
نشان دہی کی گئی ہے۔

فقہ

۴. میت کا احوال

شمارہ ترتیب ۶۴۸

مؤلف نامعلوم

خط نستعلیق حقی

تعداد اوراق ۱۱ سائز $\frac{1}{4} \times 13 \times 20$
 اس کتاب کے مولف غالباً قاضی بدرالدولہ ہیں کیونکہ اس کتاب کا خط ان کے
 خط کے مشابہ ہے اس کتاب کے آخر میں دعائے تلقین بھی تحریر ہے ۔

۵۔ ترجمہ مناسک الایضاح

شمارہ ترتیب ۶۴۹

مولف قاضی بدرالدولہ

کاتب خود مولف

خط نستعلیق

تعداد اوراق ۳۲۱ سائز 12×21

یہ شیخ محی الدین ابو زکریا یحییٰ کی مشہور کتاب ”مناسک الایضاح“ کا ترجمہ ہے۔
 سفر حج کے آداب، احرام اس کے واجبات و محرمات، حج و عمرہ کے ارکان و واجبات،
 مکہ مکرمہ کی اقامت، طواف و وداع اور زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر یہ ایک مستند
 کتاب ہے اور شافعی حضرات میں مقبول ہے۔ یہ کتاب اگرچہ قاضی بدرالدولہ کے
 زمانہ حیات میں چھپ چکی ہے لیکن اب نایاب ہے۔

۶۔ قوت الارواح شرح توشہ فلاح

شمارہ ترتیب ۶۵۰

مولف قاضی بدرالدولہ

کتابت ۱۲۷۹ھ

خط نستعلیق خفی خوش نما

ادراق ۵۹۰ سائز 21×34

قوت الارواح حج و عمرہ کے مسائل پر ایک مستند و جامع کتاب ہے جس کی نظیر
اُردو زبان میں تو کیا عربی اور فارسی میں بھی نہیں پائی جاتی۔ اس محظوظ کی خصوصیت یہ
ہے کہ یہ مصنف کے زمانہ حیات کا تحریر کردہ ہے۔ اور اس کا اصل سے مقابلہ کیا گیا ہے۔
۱۸۸۲ء میں یہ کتاب شائع ہوئی تھی لیکن اب نایاب ہے۔

۷۔ فتاویٰ غوثیہ

شمارہ ترتیب ۶۵۱
مولف محمد غوث بن شمس العلماء قاضی عبید اللہ
کاتب خود مولف
کتابت ۱۹ رجب ۱۳۳۷ھ
خط نستعلیق
اوراق ۱۳۵ سائز ۱۹ x ۳۱

مولوی محمد غوث شمس العلماء قاضی عبید اللہ کے فرزند اور قاضی بدرالدولہ کے پوتے
تھے۔ اپنے وقت کے جمید عالموں میں اُن کا شمار ہوتا تھا۔ نواب صدر یار جنگ نے حیدرآباد
میں ایک مدرسہ دینیہ قائم کیا تھا اس میں برسوں درس و تدریس کا فریضہ انجام دیا۔
ہندوستان اور حیدرآباد کی آزادی کے لئے بڑے کوشاں رہے۔ نواب بہادر یار جنگ سے
بڑے خوش گوار تعلقات تھے۔ نواب صاحب انھیں اپنا "سیاسی مرشد" کہتے تھے۔ چھوٹی
بڑی کئی کتابیں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ سے جب سر عبد الرحیم کی
۱ اصول فقہ کا اُردو ترجمہ شائع ہوا تو اس پر انھوں نے حاشیہ لکھا۔ حیدرآباد میں ۱۹۳۵ء
میں وفات پائی۔ تین فرزند تھے اُن کا بھی انتقال ہو چکا ہے۔

۸۔ مجموعہ المسائل

شمارہ ترتیب ۸۸۶

مصنف
کاتب
کتابت
خط
نامعلوم
میر علی شیر ولد میر زین العابدین
دوشنبہ ۱۲۴۲ھ
نسخ
ادراق
۱۷۱ سائزہ ۱۸ x ۲۶
مصنف کا پتہ نہیں چلتا۔ جلد پر نقدی نقش ہیں۔

۹. مفیدۃ النساء در بیان حیض و نفاس

شمارہ ترتیب
۸۸۷
مصنف
خط
نامعلوم
نستعلیق
۲۰ سائزہ ۱۵ x ۲۰
اوراق

۱۰. تحفۃ الزائرین

شمارہ ترتیب
۸۸۷
مصنف
کاتب
کتابت
خط
شمس العلماء قاضی عبید اللہ بن قاضی بدرالدولہ
خود مصنف
۱۳۱۹ھ
نستعلیق
۲۱ سائزہ ۱۴ x ۲۰
اوراق

شمس العلماء قاضی عبید اللہ اپنے وقت کے بڑے عالم اور علوم دینی کے زبردست ماہر تھے۔ برٹش حکومت کی جانب سے ۱۲۹۷ھ میں آپ کو مدراس پریسیڈنسی کا صدر قاضی بنایا گیا۔ ۱۸۷۹ء

مقرر کیا گیا تھا۔ لارڈ کرزن وائس رے ہند نے آپ کی قابلیت اور ذاتی فضائل کے لحاظ سے بتاریخ ۲۲ جون ۱۸۹۷ء آپ کو شمس العلماء کے خطاب کے ساتھ ایک جاگیر بھی عطا کی تھی۔ آپ نے علوم دینیہ کی ترویج و اشاعت کے لئے ایک مدرسہ الموسوم بہ "مدرسہ محمدی" باغ دیوان صاحب رانی پیٹ مدراس میں قائم کیا تھا جو اب تک قائم ہے۔ جہاں سے متعدد افراد فضیلت کا مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ مدراس میں آپ کا کتب خانہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ۱۹۲۷ء میں آپ کا انتقال ہوا مدراس کی مسجد والا جاہی میں مدفون ہیں۔ آپ نے متعدد کتابیں اپنی یادگار چھوڑی ہیں جو حدیث، سیر اور فقہ جیسے مختلف فنون پر مشتمل ہیں۔

تحفۃ الزائرین، دراصل سید سحی کی عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔
 اس مخطوطہ کی خوبی یہ ہے کہ اس کا اصل سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ تاریخ ۲۲ رجب ۱۲۸۵ھ
 ہے۔ یہ کتاب شائع ہو چکی ہے لیکن اب کم یاب ہے۔

۱۱۔ رسالہ در بیان حیض وغیرہ

۸۸۹

شمارہ ترتیب

قادر حسین بن بدر الدین حسین خان

مصنف

تستحلیق

خط

۳۲ سائز ۱۲ x ۱۸ ۱/۴

اوراق

مصنف کے حالات دستیاب نہ ہوئے۔

۱۲۔ کفایت المتعلم

۸۹۰

شمارہ ترتیب

شمس العلماء قاضی عبید اللہ

مصنف

کاتب
کتابت
خط
ادراق
نحوہ مولف
۱۷ جمادی الثانی ۱۲۹۲ھ
نستعلیق
۲۲ سائز ۱۱x۱۶

شمس العلماء قاضی عبید اللہ کے حالات اور بیان ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب بھی شائع ہو چکی ہے مگر اب کم یاب ہے۔

۱۳۔ ریاض النسوان

شمارہ ترتیب
۶۵۳
مصنف
قاضی بدرالدولہ
خط
نستعلیق
۶۲ سائز ۱۵x۱۹
ادراق

ریاض النسوان، قاضی بدرالدولہ کی سب سے پہلی اُردو تصنیف ہے جو ۱۲۲۲ھ
۱۸۰۹ء میں لکھی گئی جب کہ آپ کی عمر صرف ۱۳ سال تھی۔ ریاض النسوان فقہ شافعی کی بہترین
اور مستند کتاب ہے۔ اس میں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل صراحت
سے بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب متعدد بار شائع ہو چکی ہے۔ زیر نظر مخطوط
ناقض الاول والاخر ہے۔

۱۴۔ ریاض النسوان (دوسرا نسخہ)

شمارہ ترتیب
۸۹۱
مصنف
قاضی بدرالدولہ
کاتب
سید قاسم

۲۲ شوال ۱۲۵۶ھ
نستعلیق

کتابت
خط

۴۰ سائز $\frac{1}{4}$ ۲۰ x ۳۲

اوراق

یہ ریاض السنواں کا دوسرا نسخہ ہے۔ یہ قاضی بدرالدولہ کے زمانہ حیات میں سمجھا گیا ہے۔

سیرت
(شامل، تحت)

۱۵۔ فوائد بدریہ

۸۹۲

شمارہ ترتیب

قاضی بدرالدولہ

مصنف

نستعلیق

خط

۳۲۵ سائز ۱۵ x ۲۰

اوراق

یہ کتاب حضرت نبی کریم صلعم کی سیرت مبارک پر نہایت مستند کتاب ہے۔ اور
سیرت مبارک کی نہایت ضخیم عربی کتابوں کا بہترین خلاصہ ہے۔ اب تک اس کے کئی
ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

۱۶۔ ربح الانوار فی مولد سید الابرار

۸۹۳

شمارہ ترتیب

شمس العلماء قاضی عبید اللہ بن قاضی بدرالدولہ

مصنف

خود مولف

کاتب

۲۸ شعبان ۱۲۹۷ھ

کتابت

نستعلیق

خط

اوراق ۵۵ سائز $\frac{1}{4} \times 14 \times 24$ شمس العلماء علامہ الحاج قاضی عبید اللہ صاحب نے یہ کتاب ۱۳ رمضان ۱۲۹۶ھ روز دوشنبہ کو لکھی تھی۔ یہ کتاب طبع بھی ہو چکی ہے لیکن اب کم پایا ہے۔

۱۷۔ گلزار سعادت

شمارہ ترتیب ۸۹۴
مصنف شمس العلماء قاضی عبید اللہ بن قاضی بدر الدولہ
کاتب ناصر الدین محمد
کتابت ۲۴ شعبان ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ
خط نستعلیق

اوراق ۵۸ سائز $\frac{1}{4} \times 14 \times 21$
اس کتاب میں حضرت نبی کریم صلعم کے ذکر و سیر کے ساتھ ہی عشرہ مبشرہ اور آئیمہ اطہار کا تذکرہ کتب معتبرہ سے بطور اختصار بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۴ شعبان ۱۳۴۹ھ کو لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی طبع ہو چکی ہے۔

۱۸۔ شرح قصیدہ بردہ

شمارہ ترتیب ۹۰۳
مصنف شمس العلماء قاضی عبید اللہ بن قاضی بدر الدولہ
خط نستعلیق

اوراق ۱۴ سائز $\frac{1}{4} \times 14 \times 23$
شمس العلماء قاضی عبید اللہ نے اس کتاب میں مشہور قصیدہ بردہ کی شرح و تشریح بیان کی ہے۔

۱۹۔ نعت

شمارہ ترتیب

۹۰۴

مصنف

نامعلوم
نستعلیق

خط

ادراک

۶ سائز ۱۸x۱۱

اس منظوم نعت کے مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

۲۰۔ فتح مبین (قیدہ)

شمارہ ترتیب

۹۰۶

مصنف

باقراگاہ
نستعلیق

خط

ادراک

۵ سائز ۱۰ ۱/۴ x ۱۴ ۱/۴

باقراگاہ (المتوفی ۱۲۲۰ھ) کا شمار اپنے وقت کے متبحر عالموں میں ہوتا ہے وہ عربی، فارسی اور اردو کے جمید عالم اور سنسکرت، برج بھاشا اور تلگو کے ماہر تھے۔ نواب محمد علی خاں والا جاہ باقراگاہ کی بڑی قدر و منزلت کرتے تھے۔ اپنے دونوں صاحبزادوں یعنی امیر الامراء حافظ محمد منور خان اور عمدة الامراء غلام حسین خاں کی اتالیقی ان کے سپرد کی تھی اور ساتھ ہی الپور کی جاگیر بھی مرحمت فرمائی تھی پھر جلد ہی اپنا دبیر خاص (پرائیوٹ سکریٹری) بھی بنا لیا۔

آگاہ اردو زبان کے بہت بڑے محسنوں میں سے ہیں۔ نظم و نثر دونوں پر انہیں پوری قدرت حاصل تھی۔ انہوں نے ہر صنف سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ دکنی علم و فضل اور شعر و سخن ان پر ختم ہو گیا۔ ان کے بعد جنوبی ہند میں اتنا بڑا ادیب اور شاعر پیدا نہ ہو سکا۔ وہ میر اور سودا کے ہم عصر تھے۔

باتر آگاہ نواب محمد علی خاں والا جاہ کی خاص عنایتوں سے سرفراز تھے۔ ہر وقت انہیں نواب والا جاہ کا تقرب حاصل تھا۔ مگر کبھی کسی موقع پر بھی کوئی قصیدہ اُن کی مدح اور تعریف میں نہیں کہا۔ زیرِ نظر قصیدہ نعتیہ ہے۔ اُن کا اُن کے کسی تذکرہ نگار نے ذکر نہیں کیا ہے۔ یہ قصیدہ ان کے دیوان میں بھی موجود ہے۔

۲۱۔ رسالہ در بیان سیرت رسول اللہؐ

شمارہ ترتیب

۶۵۴

مصنف

نامعلوم
نستعلیق

خط

ادراق

۶۳ سائز ۲۱ x ۱۲

رسول کریم صلعم کی سیرت پر یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ اس کے مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

۲۲۔ خالق باری

شمارہ ترتیب

۶۶۱

مصنف

نامعلوم
نستعلیق

خط

ادراق

۶ سائز ۲۱ x ۱۲

اس منظوم رسالے میں پہلے صفحہ پر اوپر کی جانب قربان شاہ تحریر ہے۔ اور آخری صفحے پر ایسے اشعار درج ہیں جن سے مولانا حبیب اللہ بجالپوری اور شاہ صبغتہ اللہ نائب رسول اللہ کا گمان ہوتا ہے۔ آخری شعروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس رسالے کی تالیف ۱۰ محرم کو ہوئی۔

ادعیہ - اخلاق

۲۳۔ رسالہ ادعیہ

شمارہ ترتیب

۹۰۵

مصنف

نامعلوم
نستعلیق و نسخ

خط

ادراق

۲۱ سائز ۱۰ x ۱۵ ۱/۴

۲۴۔ رسالہ در تحقیق اسم اللہ

شمارہ ترتیب

۹۱۱

مصنف

نامعلوم

کاتب

محمد قادر غنی الدین قادری

کتابت

۱۰۰ ارذیقہ ۱۳۰۰ھ

خط

نستعلیق

اوراق

۱۸ سائز ۱۱ x ۱۸

اس مخطوط کو کیرٹوں سے نقصان پہنچا ہے۔ اس موضوع کے چار اور رسالے بھی

اس میں شامل ہیں۔

۲۵۔ نصیحتہ المسلمین

شمارہ ترتیب

۶۶۲

مصنف

خرم علی

۱۲۲۶ھ
تعلیق

کتابت
خط

۲۶ سائز ۱۵ × ۲۳

اوراق

یہ کتاب نظم و نثر پر مشتمل ہے۔ جلد پر محفوظ اطلالی کام ہے۔ یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔ مطبوعہ کتاب نایاب ہے۔ اسی مطبوعہ کتاب سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔

عقائد

۲۶۔ رسالہ عقائد

۶۵۵

شمارہ ترتیب

امین الدین احمد خان

مصنف

دوشنبہ ۴ ربیع الثانی ۱۱۸۶ھ

کتابت

تعلیق خفی

خط

۷ سائز ۱۲ × ۲۳

اوراق

مولوی امین الدین احمد خان جنوبی ہند کے ایک بلند پایہ عالم اور فقہ و کلام کے زبردست ماہر تھے وہ ۱۱۶۵ھ میں پیدا ہوئے۔ مدراس میں مروجہ کتب درسیہ کی تحصیل کی۔ پھر کھنوجاگر ہندوستان کے مایہ ناز عالم ملا نظام الدین سے استفادہ کیا۔ واپس آکر درس و تدریس میں مصروف ہو گئے۔ نواب محمد علی خان والا جاہ نے انھیں ارکات کا قلعہ دار بنایا تھا۔ آخر ۱۱۶۵ھ میں رامناڈ میں وفات پائی۔ مولوی محمد غوث شہر الملک جو اپنے وقت کے بہت بڑے عالم اور ریاست کرناٹک کے دیوان تھے۔ مولوی امین الدین احمد خان کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ مولوی امین الدین احمد خان نے عربی و فارسی میں حدیث، سیرت، فقہ، عقائد اور کلام پر کئی کتابیں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ کئی ایک مخطوطات کتب خانہ مسجد یہ حیدر آباد میں محفوظ ہیں۔

مولوی امین الدین احمد کو شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ وہ اردو اور فارسی میں شعر بھی کہتے تھے۔ اپنے خاص شاگردوں اور دوستوں کی ایسا پر انھوں نے دیکھی زبان میں ایک طویل مثنوی "عقاید امین الدین احمد خان" کے نام سے لکھی تھی۔ اس مثنوی میں عقاید کا بیان ہے۔ بڑے عام فہم انداز میں مسائل کو بیان کیا گیا ہے تاکہ قاری ان مسائل دینیہ کو بہ آسانی سمجھ لے۔

۲۷۔ رسالہ رد وہابیہ

۶۵۶

شمارہ

سید محمد اسحاق طراز شاہ
نستعلیق

مصنف

خط

۶۔ سائز ۱۹x۲۳

اوراق

سید محمد اسحاق جو طراز شاہ بہادر کے خطاب سے مشہور ہیں، بڑے جید عالم تھے۔ اپنے وقت کے ممتاز علماء جیسے محمد عبداللہ بخشیشی الملک، مولوی عبدالوہاب مدار الامراء، محمد مصنفہ اللہ قاضی الملک بدرالدولہ اور شیریں سخن خان راقم کے آگے زائے ادیب تھے۔ کیا تھا۔ انھیں شعر و شاعری سے بھی دلچسپی تھی۔ خود بھی شعر کہتے تھے۔ احسن تخلص تھا۔ مولوی شاہ میراں محی الدین قادری واقف سے مشورہ سخن کرتے تھے۔ نواب ارکاٹ محمد غوث شاہ اعظم کے دربار میں میرمنشی و بخشیشی کی خدمت پر فائز تھے اور نواب اعظم کے شاعروں میں بھی شریک ہوا کرتے تھے۔ تاریخ گوئی کا خاص ملکہ تھا۔ آخر ۱۲۸۱ھ میں ان کا انتقال ہوا۔ وہ نواب عبدالوہاب مدار الامراء کے داماد تھے۔ علمی سماجی تحریکوں میں پیش پیش رہتے تھے۔ طراز شاہ نے اردو میں نو تصانیف اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ انھوں نے کسب بن زہیر کے مرحیہ قصیدہ "بانت سجاد" کا اردو ترجمہ بھی کیا تھا۔

"رد وہابیہ" کو انھوں نے ۱۲۸۱ھ میں تصنیف کیا تھا۔ اس زمانے میں کلکتہ بنگال

حیدرآباد، مدراس اور کشمیر میں ”وہابی تحریک“ بہت زور پکڑ رہی تھی۔ ایٹ انڈیا کمپنی اس تحریک کے خلاف تھی۔ کمپنی نے اس تحریک کو سمجھنے کے لئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی۔ ۱۸۴۱ء سے ۱۸۴۷ء تک گرفتاریوں کا سلسلہ جاری تھا۔ سینکڑوں بے گناہوں کو خلاف قانون جیلوں میں ڈال دیا گیا تھا اور ان پر بے پناہ مظالم کئے جا رہے تھے۔ زیر نظر رسالہ وہابی عقائد کی تردید میں ہے۔

۲۸۔ رسالہ سیف المسلمین لہدایۃ الکافرین

۶۵۷

شمارہ

قاضی بدرالدولہ

مصنف

خود مصنف

تکاتیب

۲۷ رمضان ۱۲۴۹ھ

کتابت

نستعلیق خطی

خط

۶۹ سائز ۱۲ x ۲۰

اوراق

قاضی بدرالدولہ کے حالات اور بیان ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اس کتاب کے آخر میں لکھا ہے کہ رسالہ کے مسودہ سے رمضان کی ۲۷ ویں ۱۲۴۹ھ کو فراغت ملی۔ یہ کتاب شائع ہو چکی ہے لیکن اب نایاب ہے۔ اس مخطوط میں قاضی بدرالدولہ نے مختلف یادداشتیں بھی تحریر کی ہیں۔

۲۹۔ سراج الایمان

۸۹۵

شمارہ ترتیب

حافظ احمد خاں بن محمد مغربی تلمسانی

مصنف

نسخ

خط

۱۵۱ سائز ۱۵ x ۲۳ ۱/۲

اوراق

حافظ احمد قاضی محمد الانصاری الماکی تلمسانی کے بڑے فرزند تھے۔ قاضی محمد الانصاری شمالی افریقہ کے ایک مشہور شہر تلمسان کے رہنے والے تھے۔ نواب محمد علی خاں والا جاہ نے انہیں ارکاٹ کا قاضی مقرر کیا تھا۔ قاضی محمد تلمسانی کو چار لڑکے تھے۔ اُن کے انتقال کے وقت حافظ احمد خاں اور محمد عبداللہ قادر تو ازخان، بہرام جنگ نوجوان تھے۔ ان دونوں کو نواب والا جاہ نے مناسب خدمات پر فائز کیا۔ یہ دونوں بھائی ارکاٹ کی تاریخ کی بڑی اہم شخصیتیں ہیں۔ حافظ احمد خاں کو نواب عظیم الدولہ اور نواب اعظم جاہ کے عہد میں عروج نصیب ہوا۔ نواب عظیم الدولہ نے انہیں علماء الدولہ کا خطاب دے کر اپنا دیوان بنایا تھا۔ نواب اعظم جاہ نے بھی انہیں اعظم یار جنگ اعظم الملک کے معزز خطابات کے ساتھ اہم خدمات پر فائز کیا تھا۔ ۸ رمضان ۱۲۶۲ھ ۵ اپریل ۱۸۴۷ء کو آپ کا انتقال ہوا اور اپنی ہی تعمیر کردہ شاندار مسجد واقع ہاسٹی گنٹھ (ELEPHANT TANK) مدراس کے صحن میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔

حافظ احمد خاں اعظم الملک اپنے وقت کے شیخ کبیر اور علامہ تھے۔ فن ریاضی و ہیئت میں توان کا کوئی نظیر نہ تھا۔ انہوں نے علم ریاضی، ہیئت اور فقہ پر عربی و فارسی میں بڑی گراں قدر کتابیں قلم بند کی ہیں۔ اُن کو اردو سے بھی دلچسپی تھی۔ انہوں نے ۱۳۱۰ھ میں اردو میں ایک ضخیم کتاب "سراج الایمان" کے نام سے تحریر کی تھی۔ یہ کتاب عرصہ تک جنوبی ہند میں بڑی مقبول رہی۔ مدرسہ اعظم کے علاوہ کئی عربی مدارس میں شریک نصاب تھی۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ عقائد کے بیان میں ہے اور دوسرے حصہ میں فقہ حنفی کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ مدراس کے نثری کا ناموں میں اس کتاب کا ایک خاص مقام ہے۔ اس کتاب کا ایک نفیس قلمی نسخہ کتب خانہ مدرسہ محمدی مدراس میں بھی محفوظ ہے۔ اس کے علاوہ کتب خانہ و ادارہ تحقیق مخطوطات مشرقی حکومت آندھرا پردیش حیدرآباد اور کتب خانہ عثمانیہ یونیورسٹی میں بھی موجود ہیں۔

۳۔ چار لکری (کلاں)

نامعلوم
یوسف حسین مکی القادری
شعبہ ۲۵ شوال ۱۲۵۹ھ
نستعلیق

مصنف
کاتب
کتابت
خط

۳۲

اوراق

اس کتاب کی تالیف ۱ صفر ۱۱۹۶ھ کو ہوئی۔ اس کتاب کے آخر میں چند رسائل
شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
۱۔ رسالہ فقہ در نشر ۲۔ چار کرسی خود ۳۔ قصہ جہم جہاں بادشاہ مصنف
یوسف حسین مکی۔

۳۱۔ اساس مسعود فی فضائل المولود المحمود شفع یوم الموعود

۸۹۷

شمارہ ترتیب

مصلح الدین احمد بن منشی حمام الدین احمد

مصنف

امام الدین

کاتب

۱۲۹۴ھ

کتابت

نستعلیق

خط

۵۱ سائز ۱۴ x ۱۹

اوراق

۳۲۔ منظر ہر بے نظیر

۸۹۸

شمارہ ترتیب

نامعلوم

مصنف

نستعلیق

خط

۱۲ سائز $\frac{1}{4} \times ۱۲$ ۲۰

اوراق

۳۳۔ فتویٰ در تکفیر منکر عروج جسمی و نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۸۹۹

شمارہ ترتیب

شمس العلماء تاجی عبید اللہ بن قاضی بدرالدولہ

مصنف

تعلیق

خط

۴۳ سائز ۱۸×۲۶

اوراق

شمس العلماء تاجی عبید اللہ صاحب جن کے حالات اور بعض کتابوں کا تذکرہ گذشتہ صفحات میں بیان ہو چکا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے اور قیامت کے قریب پھر واپس لوٹ آنے کے بارے میں یہ کتاب لکھی ہے۔ یہ کتاب شائع بھی ہو چکی ہے۔

۳۴۔ فراید در بیان فواید

۹۰۰

شمارہ ترتیب

باقراگاہ

مصنف

چہار شنبہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۲۶۲ھ

کتابت

تعلیق

خط

۴۳ سائز ۱۲×۲۳

اوراق

باقراگاہ کے مختصر حالات اوپر بیان ہو چکے ہیں۔ انھوں نے ۱۲۶۱ھ میں قضا میں آداب تلاوت قرآن مجید کے موضوع پندرہ سو دس اشعار کی ایک مثنوی لکھی تھی جو اردو میں اپنی نوعیت کی پہلی مثنوی ہے۔ اس کے متعدد مخطوطے "فراید در فواید" کے عنوان سے ملتے ہیں۔ زیر نظر مخطوطے کو کیرٹوں سے نقصان پہنچا ہے۔ اس میں شروع سے

آخر تک رنگین حیدر لیں ہیں۔

۳۵۔ رسالہ در رد و ہایہ (دوسرا نسخہ)

شمارہ ترتیب

۹۰۱

سید محمد اسحاق طراز شاہ بن سید محمد قاسم

مصنف

شمس العلماء قاضی عبید اللہ

کاتب

یکشنبہ ۲۶ رجب ۱۲۹۵ھ

کتابت

نستعلیق

خط

۶۲ سائز ۱۶x۲۰

ادراق

رسالہ در رد و ہایہ کا یہ دوسرا نسخہ ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کا اصل سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تالیف محرم ۱۲۸۱ھ سے شنبہ کو ہوئی۔ یہ کتاب شاخ بھی پہنچ چکی ہے مگر اب نایاب ہے۔

۳۶۔ فتویٰ جواز مولود مبارک

شمارہ ترتیب

۹۰۲

مفتی محمد سعید خاں بن قاضی بدرالدولہ

مصنف

میر محمد حسین

کاتب

نستعلیق

خط

۷ سائز ۱۵x۱۹

ادراق

شیخ الاسلام مفتی محمد سعید خاں صاحب ۱۲۴۷ھ میں مدراس میں پیدا ہوئے۔ آپ قاضی بدرالدولہ کے فرزند اور مولوی محمد غوث شرف الملک دیوان ریاست کرناٹک کے پوتے تھے۔ مفتی محمد سعید خاں نے مدراس کے جدید علماء سے تحصیل علم کیا اور ایسی قابلیت

پیدا کی کہ اس زمانے میں مدراس اور حیدرآباد میں کوئی آپ کا مد مقابل نہیں تھا۔ ہندوستان اور ہندوستان کے باہر بھی آپ کے متبع علمی کا شہرہ اور آپ کے وقار کا چرچا تھا۔ نواب مختار الملک سر سالار جنگ اول وزیر اعظم حکومت حیدرآباد کی خواہش پر ۵ ربیع الثانی ۱۲۸۶ھ کو مدراس سے حیدرآباد تشریف لائے۔ اور اپنی اعلیٰ صلاحیت، لیاقت، ذہانت، زہد و تقویٰ کی وجہ سے مملکت حیدرآباد میں بڑا نام پیدا کیا۔ آپ کے حیدرآباد آتے ہی آپ کو رکن اول مجلس مرقعہ نظامت عدالت بنایا گیا۔ اس کے علاوہ ناظم عدالت دیوانی، منصرم حیف جج اور مفتی اعظم عدالت العالیہ کی مندرجہ خدمات پر بھی فائز رہے۔ مفتی صاحب نے اپنے سرکاری خدمات کے علاوہ مملکت حیدرآباد کی قومی اور ملی خدمات میں بھی خاطر خواہ حصہ لیا۔ جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے علاوہ دائرۃ المعارف کی آبیاری میں مفتی محمد سعید خان صاحب نے نواب عماد الملک مرحوم کے ساتھ تعاون کیا اور سال ہا سال تک اس کی مجلس انتظامی اور علمی کمیٹی کے اہم رکن رہے۔ آخر ۱۰ شعبان ۱۳۱۲ھ یہ روز چہار شنبہ مفتی صاحب ۶۵ سال کی عمر میں اس جہاں سے کوچ کر گئے۔ حیدرآباد کا مشہور کتب خانہ سعید بہان ہی کا جمع کردہ ہے۔ مفتی محمد سعید خان صاحب نے تفسیر، حدیث، فقہ، سیر اور فتاویٰ کی کتابوں کے علاوہ علم کلام، عقائد، نیز دہریت وغیرہ کی رد میں کتابیں لکھیں اور مخالفین اسلام کا مدلل جواب دیا۔

زیر نظر رسالے میں مولود شریف کی محفلوں کے جواز پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاہ طبع بھی ہو چکی ہے مگر اب کم یاب ہے۔

تصوف سلوک

۳۷۔ رسالہ جلیل ترجمہ قول الجلیل

۶۵۹

حافظ عتیق اللہ محمد حسین

شمارہ ترتیب

مصحف

تستحلیق

خط

۱۸ سائز $18 \times \frac{1}{4}$ ۲۲

اوراق

مصنف کے متعلق کوئی معلومات سہدست نہیں ہوئے۔ ایک عتیق اللہ غوثی کا ذکر بعض تذکروں میں ملتا ہے جو ایک صاحب علم و صاحب عرفات شخص تھے جن کا اصل نام غلام حسین تھا۔ وہ معز الدین شاہ احمد اللہ موسوی کے مرید اور خلیفہ تھے۔ غوثی کا ایک مخطوط "فوائد المعرفت رحمانی" حیدرآباد کے کتب خانہ و ادارہ تحقیق مخطوطات مشرقی حکومت آندھرا پردیش میں محفوظ ہے۔ عتیق اللہ نے سورہ المنزل کی تفسیر بھی لکھی ہے۔

۳۸۔ تمہید

شمارہ ترتیب

۹۰۷

قاضی عین القضاات

مصنف

نسخ

خط

۳۳ سائز $14 \times \frac{1}{4}$ ۲۲

اوراق

اس کتاب کا ترتیبہ بھی مصنف لکھا ہے لیکن مصنف کے حالات کا پتہ نہیں چلتا۔

۳۹۔ چہار کرسی

شمارہ ترتیب

۹۰۸

شاہ کوڈر

مصنف

شعبہ ۱۱ شعبان ۱۲۴۴ھ

کتابت

۱۰ سائز $13 \times \frac{1}{4}$ ۲۲

اوراق

۴۰۔ رسائل تصوف

شمارہ ترتیب

۹۰۹

مصنف

کتابت

نامعلوم
۱۲۶۹ھ

اوراق

۹۸ سائز $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times 13$ ۱۸

اس کتاب میں تصوف کے موضوع پر چھوٹے چھوٹے رسالے شامل ہیں۔ ان کے

مصنف کا پتہ نہیں چلتا۔

۴۱۔ اسرارِ حمیمہ

شمارہ ترتیب

۹۱۰

مصنف

محمد غوث قادری

کاتب

دلاور حسین فاروقی قادری

خط

نستعلیق و نسخ

اوراق

۴۴ سائز $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times 9$ ۱۶

ادب - انشاء - لغت

۴۲۔ گلزارِ عشق

شمارہ ترتیب

۶۵۲

مصنف

محمد باقر آگاہ

خط

نستعلیق

اوراق

۱۸۳ سائز 12×19

گلزارِ عشق باقر آگاہ کی ایک محرکتہ الآرا مثنوی سمجھی جاتی ہے۔ یہ رضوان شاہ

اور روح افزا کی مشہور کلاسیکل داستان ہے اور ۱۲۱۰ھ میں لکھی گئی ہے۔ مثنوی
میں محاوروں اور ضرب الامثال کی برجستگی، الفاظ کی شیرینی، موقع و محل کی مناسبت سے

ہے۔ الفاظ اور ترکیبوں کا استعمال آگاہ کی قادر الکلامی اور پختہ جمالیاتی شعور کے
بین شواہد ہیں۔ زیر نظر مخطوطہ میں شروع سے آخر تک رنگین جدولیں ہیں۔ مخطوطہ
ناقص الآخر ہے۔

۴۳۔ رسالہ الف۔ ب

۶۵۸

شمارہ ترتیب

نامعلوم
نستعلیق

مصنف

خط

اوراق

۱۶ سائز ۲۰x۱۵

مخطوطہ ناقص الآخر ہے۔ مصنف کا پتہ نہیں چلتا۔ الف ب کی پٹیوں کے
بعد ایک لغت ہے جس کا اصل سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ عربی و فارسی الفاظ بھی اس میں
شامل کئے گئے ہیں۔

۴۴۔ لغات عالمگیری

۹۱۳

شمارہ ترتیب

ابوالنظر محمد الدین

مصنف

نستعلیق

خط

اوراق

۲۸۳ سائز ۳۱x۲۰

یہ کتاب عالم گیر کے نام سے منسوب ہے۔ ناقص الآخر ہے۔ کیرڈوں کے نقصان پہنچا ہے۔

۴۵۔ دیوان سراج

۹۱۴

شمارہ ترتیب

سراج

مصنف

سید شاہ سراج الدین سراج (المتوفی ۱۱۷۷ھ) اورنگ آباد کے صوفی منش
شخص تھے۔ بڑے پرگو شاعر تھے۔ ان کا دیوان ان کی قادرا کلامی کا ثبوت ہے۔ ہر
صنف سخن میں طبع آزمائی کی۔ کلیات سراج شائع ہو چکا ہے۔ زیر نظر مخطوط کرم خوردہ
ہے۔ شروع سے آخر تک سرخ جدولیں ہیں۔

۴۶۔ گلشن عشق

شمارہ ترتیب

۹۱۵

مصنف

نصرتی

کتابت

شعبہ ۱۵ رمضان ۱۳۱۲ھ

خط

نستعلیق

۱۱۲ سائز ۲۰ x ۱۳

اوراق

ملک الشعراء نصرتی (المتوفی ۱۰۸۵ھ) بیجا پور کا بڑا نامور شاعر تھا۔ گلشن عشق
اس کی پہلی عشقیہ مثنوی ہے جو ۱۰۶۸ھ کی تصنیف ہے۔ اس میں کمزور مثنوی اور
مدحیاتی کا قصہ نظم کیا گیا ہے۔ گلشن عشق کے قلمی نسخے امانتی کتب خانہ خاندان شرف
الملک (مدرا س) کے علاوہ حیدر آباد کے کئی کتب خانوں اور یورپ میں بھی موجود ہیں۔
یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔

۴۷۔ مثنوی

شمارہ ترتیب

۹۱۶

مصنف

محمد سلطان فتح الملک شاہ بہادر عرف
مرزا فخر الدین حسین خاں بہادر ظفر

محمد سلطان فتح الملک نے "فائدہ عشق" کے عنوان سے ایک مثنوی لکھی تھی۔
جو ۵ رجب ۱۲۷۶ھ کو مطبع قادری مدراس سے شائع ہوئی۔ مطبوعہ مثنوی اب
نایاب ہے۔ اس مثنوی میں انہوں نے فتح الملک تخلص استعمال کیا ہے۔ ظہر بھی تخلص تھا۔

۴۸۔ دیوان سودا

شمارہ ترتیب

۹۱۷

مصنف

سودا

خط

نستعلیق

اوراق

۸۵ سائز ۱۸x۳۰

مرزا محمد رفیع سودا، شاہ حاتم کے شاگرد تھے۔ دہلی کے حالات سے مجبور ہو کر
فرخ آباد پہنچے اس کے بعد فیض آباد گئے اور وہیں باقی عمر گزار دی۔ ۱۷۸۱ء میں ان کا
انتقال ہوا۔ سودا اور میر دونوں ایک ہی زمانے کے شاعر ہیں۔ لیکن میر کا کلام آہ
ہے تو سودا کا کلام واہ۔ دونوں اپنے اپنے رنگ کے استاد تھے۔ سودا کو قصیدے اور
ہجو کہنے میں کمال حاصل تھا۔ ویسے انہوں نے تمام اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔
زیرِ نظر مخطوط کرم خوردہ ہے۔ سودا کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔

۴۹۔ دیوان ولی

شمارہ ترتیب

۹۱۸

مصنف

ولی محمد اورنگ آبادی

کاتب

میر احمد

۲ رجب ۱۱۶۷ھ
نستعلیق

کتابت
خط

۱۳۳ سائز ۱۲ × ۱۸ ۱/۲

اوراق

ولی (وفات ۱۱۹۷ھ) ایک بلند پایہ عالم، صوفی، انشاء پرداز اور شاعر تھے۔ ظہیر الدین مدنی نے "امام متغزلین" کہا ہے۔ ولی کے نام اور ان کے وطن کے بارے میں محققین میں اختلاف رائے ہے۔ اس دیوان سے معلوم ہوتا ہے ان کا صحیح نام ولی محمد تھا۔ ان کے والد کا نام شریف محمد تھا۔ ان کا سلسلہ نسب شاہ وجیہ الدین گجراتی کے بجائی شاہ نصر اللہ سے ملتا ہے۔

ولی کا دیوان مشہور ہے متعدد بار شائع ہو چکا ہے۔ یہاں تک کہ یورپ میں بھی ایک مرتبہ طبع ہوا ہے۔ ان کا کلام سراپا نقوف ہے۔ اور ان کا دیوان اپنے عہد کی گویا تصویر ہے۔ زیر نظر مخطوط کو کٹرڈوں سے نقصان پہنچا ہے۔

۵۔ دیوان سیف

۹۱۹

شمارہ ترتیب

سیف

مصنف

نستعلیق

خط

۲۰ سائز ۱۶ × ۲۱ ۱/۲

اوراق

یہ دیوان ناقص الآخر ہے۔ شاعر سیف کے حالات کا پتہ نہ چلا۔

سوانح عمری تذکرہ

۵۱۔ نور البصر فی مناقب حسین سبط السید البشر

شمارہ ترتیب

۶۶۰

مصنف
عبدالرحمن قسمت خان احتساب جنگ

سائز ۱۴ x ۱۱

کاتب: سید احمد کتابت: پنجشنبہ ۱۱ ربیع الاول خط: نستعلیق اوراق: ۶۱
مولوی عبدالرحمن قسمت جنگ احتساب جنگ مولوی عبدالوہاب مدار الامر و دیوان
ریاست کرناٹک کے فرزند تھے۔ بڑے عالم فاضل شمع تھے۔ اپنے والد بزرگوار اور چچا قاضی
بدرالدولہ کے شاگرد رشید تھے۔ احتساب جنگ ان کا خطاب تھا۔ مہدی واحد نے اپنے
عربی تذکرہ "حلیۃ الامم" میں لکھا ہے کہ اہل قلم کی ماسواۃ تقسیم ان کے سپرد تھی۔ حج و زیارت
سے بھی مشرف ہوئے تھے۔ ۲۷ محرم ۱۲۷۷ھ کو وفات پائی۔ مولوی عبدالوہاب مدار الامر
نے نواب اراکٹ اعظم جاہ بہادر کی فرمائش پر ۱۲۳ھ میں فارسی میں "تہایۃ الرسول فی
مناقب ریحانۃ الرسول" لکھی تھی جو شائع ہو چکی ہے۔ عبدالرحمن قسمت خان نے اس کا اردو
ترجمہ نواب مدار الامر کی زندگی ہی میں "نور البصر فی مناقب حسین سبط البشر" کے نام سے کیا تھا
جو گیارہ فصل پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں حضرت امام حسینؑ کے احوال بڑی تحقیق سے لکھے
گئے ہیں۔ مترجم نے کتاب کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ رسالہ ہفتہ ۱۳ محرم ۱۲۵۲ھ کو ترجمہ ہوا۔

۵۲۔ نور البصر فی مناقب حسین سبط المرسلین (دوسرا نسخہ)

شمارہ ترتیب

۹۲۰

مصنف
عبدالرحمن قسمت خان احتساب جنگ

اوراق: ۳۳ سائز ۱۵ x ۲۱

خط: نستعلیق

کتابت: ۱۱ ربیع الاول
یہ دوسرا نسخہ کہم غور دہ ہے۔ اس کی تالیف ۱۲۵۰ھ میں ہوئی۔

۵۳۔ محبوب القلوب مناقب حضرت محبوب سبحانی

شمارہ ترتیب

۹۲۱

محمد باقر آگاہ

مصنف

خط: نستعلیق خوش خط اوراق ۱۷۲ سائز $۱۲\frac{1}{4} \times ۲۲\frac{1}{4}$

”محبوب القلوب“ میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ یہ ضخیم مثنوی ۱۲۰۶ھ میں عربی و فارسی کے مستند ماخذوں کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ آگاہ سے پہلے کسی نے غوث اعظم کے اتنے تفصیلی حالات دہی زبان میں نظم نہیں کئے تھے۔

۵۴۔ رسالہ نہایت السول فی مناقب ریحانۃ الرسول

شمارہ ترتیب

۹۲۲

عبدالوہاب مدار الامر ابن محمد غوث شرف الملک

مصنف

کتابت: ۱۵ محرم ۱۲۵۷ھ خط: نستعلیق اوراق ۸ سائز $۱۰ \times ۱۵\frac{1}{4}$

مولوی عبدالوہاب مدار الامر دیوان ریاست کرناٹک، مولوی محمد غوث شرف الملک دیوان ریاست کرناٹک کے بڑے فرزند تھے۔ ۱۲۰۸ھ میں مدراس میں پیدا ہوئے اور ۵ ربیع الاول ۱۲۸۵ھ کو وفات پائی۔

اپنے وقت کے اکابر علماء میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ تمام علوم کی تحصیل میں آپ نے عمر گزادی۔ فن حدیث و اصول اور رواد سے بڑی گہری دلچسپی تھی۔ علم حدیث میں تو آپ کا کوئی نظیر نہ تھا۔ جرح و تعدیل رواد کے فن میں اپنے وقت کے امام مانے جاتے تھے۔ اپنی سرکاری مصروفیات کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ عربی و فارسی میں کئی کتابیں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

نواب ارکاٹ امیر الہند اعظم ماہ کی فرمائش پر انہوں نے ۱۲۳۵ھ میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی کے متعلق فارسی میں زیر نظر رسالہ لکھا تھا جو

گیارہ فصلوں پر منقسم ہے۔ یہ رسالہ کئی مرتبہ چھپا بھی ہے۔ اس کا اردو ترجمہ مدار الامر کے فرزند مولوی عبدالرحمن قسمت خاں احتساب جنگ نے کیا تھا جس کا گذشتہ صفحات میں تذکرہ ہوا ہے۔

نحو

۵۵۔ رسالہ نحو

شمارہ ترتیب : ۹۲۴ مصنف : نامعلوم
خط : نستعلیق و نسخ کتابت : پنجشنبہ ۴ صفر ۱۳۳۵ھ اوراق : ۱۲۰ سائز : ۱۵ x ۲۰
اس مخطوطے کو کیرٹوں سے محفوظ نقصان پہنچا ہے۔ اس کے مصنف کا پتہ نہ چلا۔

عروض

۵۶۔ مرات الماشعار

شمارہ ترتیب : ۹۱۳
مصنف : محمد عزیز الدین دیدہ
کتابت : ۲۸ رمضان ۱۲۵۸ھ
خط : نستعلیق
اوراق : ۷۹ سائز : ۱۲ x ۲۰

شاہ محمد عزیز الدین گھٹالہ دیدہ، غلام مرتضیٰ گھٹالہ کے بیٹے تھے۔ ۱۲۳۷ھ میں پیدا ہوئے۔ ابو طیب خاں والا اور سراج العلماء محمد سعید سلمیٰ کے خاص شاگرد تھے۔ علم نجوم و رمل میں مہارت پیدا کی۔ اروی، تلگو اور انگریزی بھی اچھی طرح جانتے تھے۔ شاہ عزیز الدین کی تاریخ وفات کا پتہ نہیں چلتا۔ ۱۳۰۱ھ میں ان کی ایک کتاب ”چراغ ہدایت“ شائع ہوئی تھی۔ اس وقت تک وہ زندہ تھے۔ ”تذکرہ گلزار اعظم“ سے معلوم ہوتا ہے کہ دیدہ نے علم نجوم و عروض و قافیہ اور تصوف میں چند مختصر رسالے لکھے تھے۔ ان کے چند اور رسائل

جیسے رسالہ تصوف، فقر محمدی، اتباع سنت، ترجمہ سیپارہ عم اور چراغ ہدایت ہماری نظر سے گزرے ہیں۔ جن کا تفصیلی تذکرہ ہمارے مقالے "اگر اس میں اردو کی نشوونما" میں موجود ہے۔

زیر نظر رسالہ علم عروض سے تعلق رکھتا ہے۔ اس علم سے دید کو بڑی دلچسپی تھی مخطوطے پر سنہری ہلی بنی ہے۔ اوراق پر بوسیدگی کا آغاز ہو چکا ہے۔

نجوم

۵۷۔ شرائط فال بیتی

۹۲۳

شمارہ ترتیب

نامعلوم
تخلیق

مصنف

خط

۱۰ سائز ۲۲ x ۳۳

اوراق

اس مخطوطے میں فال دیکھنے کے شرائط بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے مصنف کا

تہ چلا ۔

کتاب برائے فروخت

۱. ریاض التوان قاضی بدرالدولہ
۲. تحفۃ اللیب فی نعل الحبیب صلعم شمس العلماء قاضی عبید اللہ
۳. ریاض الحرمین مفتی قاضی محمد حبیب اللہ
۴. ظہور الاوراد مفتی قاضی محمد حبیب اللہ
۵. احسن القصص (حصہ اول، دوم، سوم) مولوی صفی الدین محمد ناصر
۶. آسان فقہ (حصہ اول، دوم، سوم) قاضی سید شاہ محمد
۷. دعائے ختم قرآن مجید و تلتین (انگریزی ترجمہ ڈاکٹر ناصرہ سلیم)
۸. حضرت مخدوم عبدالحق عرف دتگیر صاحب محمد عبد الوہاب
۹. سورہ کہف کی تفسیر و تشریح عبید اللہ
۱۰. ظہور نور (نیا میلاد نامہ) پیر و فیئر سید مناظر احسن گیلانی
۱۱. دنیا کے دو بھائی اور دین کے دو بھائی پیر و فیئر سید مناظر احسن گیلانی
۱۲. ترجمان القرآن مولانا ابوالکلام آزاد
۱۳. جنوبی ہند کی اردو صحافت (انگریزی ترجمہ پیر و فیئر سید عبداللطیف)
- ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال
- (اثر پردیش اردو اکاڈمی اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی ایوارڈ یافتہ)
۱۴. اردو کا پہلا نثری ڈرامہ ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال
- (اثر پردیش اردو اکاڈمی اور آندھرا پردیش اردو اکاڈمی کی ایوارڈ یافتہ)
۱۵. نواب اعظم و مثنوی اعظم نامہ ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال
- (اس کتاب میں نواب ارکاٹ محمد غوث خاں اعظم کے حالات و کارناموں کے ساتھ ساتھ ان کی ایک غیر مطبوعہ منظوم سوانح بھی شریک ہے)

۱۶۔ ہاشمی کتب خانہ خاندان شرف الملک مدراس کے اردو مخطوطات مرتبین: ڈاکٹر محمد غوث
ڈاکٹر افضل اقبال

پروفیسر ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب کی تصانیف

اردو کتابیں:

۱۔ سیرۃ قطبہ پر عثمانیہ یونیورسٹی لکچر

۲۔ رسول اکرم کی سیاسی زندگی

۳۔ اسلامی تصادم قانون (فرانسیسی سے اردو ترجمہ)

انگریزی کتابیں:

4. Islam a general picture

5. Foreign Relations of prophet Mohammad

6. Why Fast ?

7. Islam and Communism

8. Islam and Christianity

9. Codification of muslim law

ممل کتابیں:

۱۔ تعارف اسلام

۱۱۔ عہد نبوی کا نظام تعلیم

۱۲۔ روزہ کیوں؟

ملنے کے پتے:

۱۔ مدرسہ محمدی ۳۲۳ ٹی ٹی کے روڈ مدراس ۶۰۰۰۱۴

۲۔ شرف الملک اکیڈمی ۴۴ پدویٹ گارڈن اسٹریٹ مدراس ۶۰۰۰۱۴

۳۔ حضرت صفی الدین ادبی و مذہبی ٹرسٹ ۱۴۴، ادبی ٹرسٹنگم سلائی روڈ۔ مدراس ۶۰۰۰۸۶

۴۔ حبیب اینڈ کو ۵۰۶-۵۰۵ اسٹیشن روڈ۔ حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱

۵۔ ڈاکٹر محمد افضل اقبال ۸۵۵-۳-۱۱ نیوٹلے پی حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱

۶۔ سیل سکن حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بیچلرز کوارٹرس۔ معظم جہاں مارکٹ حیدرآباد ۵۰۰۰۰۱

